

کتابخانه آصفیہ کراچی

۶۹۵۹

صفحہ ۲۹

۸۱۲۱

نمبر داخلہ

آخر آئین سنہ ۱۳۳۵

تاریخ داخلہ

در الثمین فی مبشر النبی الامین ترجمہ عربیہ

نام کتاب

حرفہ

نمبر کتاب

۷۶۰

نمبر کتب محفوظہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل في كتابه الحكيم ما لا يحصى من النعمان والبركات

الشيء في مشرق
الدين مشرق
مشرق
من حضرة
مستدام

الحمد لله الذي جعل في كتابه الحكيم ما لا يحصى من النعمان والبركات

مطلع الحجاب مطلق

بہارِ حلی جلسہ ولما ذن العالم فہمال العادل بعض
لہم عن ذلك فقال هو سیر المتذلل وھنہ علی اللہ
علیہ وسلم رکبہ فلما کان الحد حل عن العالم
بکی لہ لای لیلۃ فاجہ عن المسبب فتاب عن سبک
الذی لای السبب علی اللہ علیہ وسلم من الیلۃ لکن فی
حور و احد کانہ اذن للعالم و فریہ عندہ
البیوع العشر بلغنی عن سیدتی العیز انہ لے
لہما ما کانہ یمنی فی طریقہ فیس فیہا احد قال فافا
عن سیدتی فی ان نعالہ ثور قال یا علی علیہ السلام
لک ان یصلی اللک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا حول لک سب قبل فسرنا حقہ فخذنا علی السبب صلی اللہ
علیہ وسلم قال فجعل فی اللہ عنہ شیء تحت
یدہ لئلا یراوا علیہ وسلم یدہ و قال
یا رسول اللہ لک بدایہ الرضا حق فیما یرى صلی اللہ
علیہ وسلم تر قال فی لای فی اللہ بعد لک لای لای
بیر لای صلی اللہ علیہ وسلم و بین الاولیاء و
لا لای لای لای قال فی لای لای لای لای لای لای
الثلاثون بلغنی عن سیدتی العیز انہ لے
السبی صلی اللہ علیہ وسلم فی النور فلو من ل
ید لینی مہ حتی صہبہ فہما **الحکاک**
والثلاثون اخبرنی السبع ابو طاهر
الھما انی انہ لکمال فی سبی صلی اللہ علیہ وسلم
لک ناوی حق حاجتہ صورہ و ہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم لہ علیہ اسما فی بالی صلی
اللہ علیہ و ہا بعد ان لای لای لای لای لای لای

کو مجلس مبارک میں داخل ہوا عالم کو اجازت نہ ملی تو بارہ گئے بعض
لوگوں سے دریافت کیا کہ کیا سب سے عالم کو اجازت نہ ملی تو انہوں نے
کہا کہ یہ حق ہے یا اور انھیں صلی اللہ علیہ وسلم حجتہ ناپسند فرماتے
ہیں تب دوسرا دن ہوا تو یہ عالم اوس عالم کے پاس گیا
تو دیکھا وہ دروازے کے صراط سے کہ اجازت نہ ملی
تو اس عاجز نے اوسا سبب بتا دیا اوس عالم نے اسی وقت
حق سے تو یہ کی بہر دوسری شبہ و نوٹے دیکھا کہ کیا حق پر
گیا اذن و عالم کو اور اپنے پاس لایا لک **التیسون**
حدیث ہے سن کر جناب جاحظ نے فرمایا کہ کیا مجھے وہ
رشتہ میں بھی جو میں کہہ رہا ہوں اور کہی نہیں ہو کہ میں کہہ رہا ہوں
ایک درویش نے ان کو اشارہ دیکھا میرے پاس آؤ میرا پایا کی نسبت ل
میں ملی ہوں مجھے تیری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر کیا
کہ میں مجھے آگے پاس لکھوں تو کہہ کر گئی اور وہاں پہلے حضور میں
صلی اللہ علیہ وسلم کی کہہ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے میرا حق
اپنے ساتھ لے گئے کہی اور اپنا حق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
دیکھ کر رو کر گیا اور کہا یا رسول اللہ میرا حق ابو رضا کو کا ہے چہ
بہت فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر فرما حضرت علی رضی
اللہ عنہ نے میں وہ اس طرح ہوں کہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان اولیاء
اللہ کے وہاں اللہ تیری طرف اشارہ کیا ہے تو کہہ گئے کہ
تیسون حدیث جاحظ جاحظ فرماتے تھے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ دیکھا ہے ہوشیہ اپنے نزدیک فرماتے
کہ میں تو یہاں آج حاضر ہوں کی **التیسون حدیث** مجھے بیان
کیا فرمایا ہے کہ کاش میں نے ایک عربی نبی کی دعا دیکھ کر کہی کہ
جانتے کہ سب سے اس کا حضور یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت تو
مجھے یاد ہیں ان کی دعا کہ میں نے یہاں امیر بواکر بنی شام کی

ابواب جمعة
ومن احب ان تصعد
صليب الدجاجة
صناعات بمصر
من مصاف من اول
من مشرق الدار فالحق
اليد فالحق فليست
ومن احب ان تصعد
صليب الدجاجة
بمن من صلي
صلاه وجم واعي
في يوم الرجب فليست

اکل ارویہ فی دار السجود عبد المعطی نفعنا اللہ
 بہ الشیخ محمد الطاطب ان یریدہ عنہ وھکذا کاواحد
 لہذا من بعدہ ولہذا عبد الحمید بن عبد القادر **بالمختار**
 یرویہ عنہ بہذا السند ولہذا الفضلی کا بی طاهر
 ولہذا ابو طاهر لثاقلت ووجہان الحدیث بخط الشیخ
 عبد الحق الدہلوی باسناد لہ عن الشیخ عبد المعطی
 معنہ وفیہ قلنا فرغم الزیادۃ وما ینتقل بہ کسا لہ
 ان یروی ہتہ صلی اللہ علیہ وسلم حصہ الیہ السجود
 حصہ مسلمون نسلم الاحادیث من الشیخ صلی اللہ علیہ
 وسلم کہ حصہ مسلمی ایضا **الحسن الثالث**
 اشترک ابو طاهر عن الشیخ احمد الفضلی عن الباقی من مسلم
 عن الفضل الضعیفی عن الشمس محمد بن محمد بن العقیلی عن
 لای الشیخ صلی اللہ علیہ وسلم فی النور ف
 مکة وقراءتہ اول سورۃ الفصل فاجاز کل الروایہ
 روایۃ سورۃ الفصل وصاحب القرآن ولہذا ابو
 طاهر **الحسن الخامس والثلاثون**
 شاہد فی السید غفر بن بنت الشیخ
 عبد اللہ بن سالم و قال شاہد کفی جزی
 وقال شاہد کفی الشیخ محمد بن محمد
 سلیمان و قال شاہد کفی فن شاہد کفی
 دخل الجوزہ اذ بل لک شاہد کفی
 شخصنا الحسن الثری ویلک شاہد کفی
 ابو عثمان المقرئ ویلک شاہد کفی
 سید احمد حقی ویلک شاہد کفی
 ابو سعید المرزازی عن سعید صلی اللہ علیہ وسلم
 آپ فرمایا روایت کرو اسے جیسے ائمہ تین اجازت دی شیخ عبد المعطی
 خدا کے لیل چکوں نے شیخ محمد طاطب کو یہ کہنے سے روایت کر دی
 اسی طرح ہر ایک نے اجازت دی ان کے بعد اور اجازت دی یہ کہ
 بن عبد القادر نے بھی کوکر روایت کر کے اس کو ان سے ساتھ آیا
 سند کے اور اجازت دی غلی نے ابو طاهر کو اور اجازت دی
 ابو طاهر نے ہکو میں کہتا ہوں اور پامائے اس حدیث کو کہ
 لگی ہوئی شیخ عبد الحق محدث دہلوی کے ساتھ اس سند
 کی جو ان کی ہے شیخ عبد المعطی سے اسی کے معنوں میں
 اور یہ اس کے ہے کہ جب فرغت ہوئے زیارت سے
 اور جو اس سے تعلق ہے تو سوال کیا اس امر کہ روایت کر
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صحیح بخاری کو اور صحیح مسلم کو
 توشی اجازت شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے نبی صلی اللہ علیہ
 وسلم سے تو اس میں ذکر صحیح مسلم کا یہ ہے **چوتھیں روایت**
 غیر وہی میں ابو طاهر نے شیخ غلی سے اس نے باقی سے اس نے
 سلم سے اس نے غلی سے اس نے شمس محمد بن محمد بن عثمان
 سے کہ اس نے دیکھا بنی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں
 پہن کر شریف کے اور پڑھے آپ سے اول سورہ
 نمل کے اور تمام قرآن شریف کے اور پکوبازت دی
 ابو طاهر نے **پہنچتیسویں حدیث** شاہد کفی
 کیا مجھ سے یہ عمر بن بنت شمس عبد احمد بن سالم نے
 اور کہا مجھے شاہد کفی سے کہنے اور کہا مجھے شاہد کفی سے کہ
 یہ محمد بن سلیمان نے اور کہا مجھے شاہد کفی سے کہنے شاہد کفی کا دل ہوا
 جنت میں اس واسطی کہ اسی امر پر شاہد کفی سے جاری سیرجہری نے
 اور اسی امر پر شاہد کفی ان اوشمان غفری نے اور اسی پر شاہد کفی
 سیرجہری نے اور اسی پر شاہد کفی ان اوشمان غفری نے اور اسی پر

ع ۱۵۵

